منشیات اوران کے اثرات
(Norcotics & its Effects)

منشیات کے عادی شخص کو جذباتی طور پر بیمار سمجھنا چاہیے کیونکہ اس کی شخصیت اُلجھی ہوئی ہوتی ہے۔ وہ ہر وقت بے قرار اور بے چین رہتا ہے اور اپنی بے چینی کو دُور کرنے کے لیے منشیات کی طرف رجوع کرتا ہے، جو اس کی بے چینی کو عارضی طور پر سہارا تو دیتی ہیں لیکن مستقل طور پر دُور نہیں کر پاتیں۔

نشہ آور ادویات انسان کی صحت پر بہت بُرا اثر ڈالتی ہیں بلکہ دماغی اور جسمانی صلاحیتوں کو مفلوج کر دیتی ہیں۔ چونکہ منشیات کا عادی ہر وقت اپنی طلب کو پورا کرنے کی کوشش میں لگا رہتا ہے۔ وہ ان پر بے دریغ روپیہ خرچ کرتا ہے۔ بلکہ یہاں تک کہ کنگال ہو کر بھیک مانگنا اور چوری کرنا شروع کر دیتا ہے۔ کیونکہ منشیات روپے کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتیں۔ بعض دفعہ یہ بُری لت اسے قتل جیسے قبیح فعل کرنے پر بھی مجبور کر دیتی ہے اور کال کوٹھری میں پہنچ جاتا ہے، اگر جیل سے واپس لوٹ آئے تو منشیات کا اور بھی کثرت سے استعمال کرتا ہے یہاں تک کہ منشیات کا عادی نشے کی لت میں زندگی کی بازی ہار دیتا ہے۔

عام طور پر نوجوان طبقہ منشیات کا خاص نشانہ بنتا ہے کیونکہ منشیات فروش انہیں نشے کی لت میں پھنسا دیتے ہیں۔ خاص طور پر ایسے نوجوانوں کو جو گھر سے دل برداشتہ ہو کر آوارہ پھرنے لگیں۔ موجودہ زمانے میں منشیات کے استعمال کی وبا صرف پسماندہ گھرانوں کے نوجوان لڑکے اور لڑکیوں تک محدود نہیں بلکہ کھاتے پیتے گھرانوں کے افراد نشہ آور اشیا کا استعمال زیادہ کرنے لگ گئے ہیں۔

منشیات کے عادی سے جب نشے کی لت چھڑانے کی کوشش کی جائے تو اس میں مختلف علامتیں نمودار ہو جاتی ہیں۔ طبیعت بے چین ہو جاتی ہے، کمزوری اور نقاہت بڑھ جاتی ہے، صلاحیتیں سلب ہو جاتی ہیں، پٹھوں میں ٹیسیں اُٹھتی ہیں، چھینکیں آتی ہیں، کھانسی، نزلہ، زکام اور اعصابی تناؤ ہو جاتا ہے۔ پسینہ زیادہ آتا ہے۔ قے اور دست آتے ہیں۔ بدن میں شدید درد ہوتا ہے اور اکثر چکر آتے رہتے ہیں۔ بے ہوشی کے دورے پڑتے ہیں لیکن جونہی اسے نشے کی ایک خوراک دی جائے سب علامتیں دُور ہو جاتی ہیں۔ اس لیے بہتری اسی میں ہے کہ منشیات کے استعمال سے مکمل طور پر احتراز کیا جائے۔

مندرجہ ذیل نشہ آور چیزوں سے صحت مند افراد کو بچنا چاہیے۔

1- افیون (Opium):

یہ ایک نشہ آور دوائی ہے اور اس کے استعمال سے نیند آتی ہے یہ پوست کا پودا افغانستان، ہندوستان اور کشمیر میں کثرت سے پایا جاتا ہے۔ اس پودے کے ڈوڈوں پر باریک باریک خراشیں لگا دی جاتی ہیں۔ جن میں سے ان کا رس باہر نکل آتا ہے اور جب یہ سوکھ جاتا ہے تو اسے اکٹھا کر لیا جاتا ہے۔ عموماً کسی بیماری یا تکلیف میں مبتلا افراد اس کا استعمال دوائی کی صورت میں کرتے ہیں۔ لیکن یہ موذی دوائی ان لوگوں کو عادی بنا کر تباہی کا موجب بن جاتی ہے۔

افیون استعمال کرنے والا کاہل اور سست حالت میں پڑا رہتا ہے۔ اسے بھوک نہیں لگتی اور صحت بد سے بدتر ہو جاتی ہے۔ کام کاج میں دلچسپی نہیں رہتی، جو شخص زیادہ مقدار میں افیون کھانے لگے اس کی حالت بیماروں سے بھی بدتر ہو جاتی ہے۔

طبی امداد (First Aid):

اگر کسی شخص نے غلطی سے یا دیدہ دانستہ افیون کی گولیاں زیادہ مقدار میں کھالی ہوں تو اسے نیند آتی ہے۔ لہٰذا ایسے شخص کو بالکل سونے نہ دیا جائے، قے کروائی جائے تاکہ افیون کا زہر بجائے پھیلنے کے منہ کے راستے باہر نکل جائے۔ گرم حالت میں رکھنے کی بجائے گردن پر تولیے کو ٹھنڈے پانی میں بھگو کر رکھا جائے تاکہ دماغ کی نسوں میں بیداری پیدا ہو۔ تیز کچا انڈہ دودھ میں ملا کر پلایا جائے اور مریض کو جلد از جلد ہسپتال لے جانے کا بندوبست کیا جائے۔

2- ''نکوٹین'' (Nicotine):

موجودہ دور میں دُنیا میں ایسی کوئی منشیات نہیں جس کا استعمال تمبا کو جتنا ہے۔ اس سے نکلنے والا مواد جسے ''نکوٹین'' کہتے ہیں نہ تو ادویہ اور نہ ہی منشیات کے دائرہ میں آتا ہے بلکہ یہ ہیجان انگیز کیمیاوی مادہ ہے۔ یہ بے رنگ تیل کی مانند ''الکلی'' خاصیت کی مائع ہے۔ یہ گاڑھی شکل میں سب زہروں میں زیادہ خطرناک اور جلد اثر کرنے والا زہر ہے۔ یہ زہر تمباکو کے پتے میں پایا جاتا ہے۔ یہ جلد اور اعضا کی مرطوب جھلی میں با آسانی جذب ہو جاتا ہے۔ اس کا ایک قطرہ بھی چوہے یا خرگوش کی جلد پر بال صاف کرنے کے لیے ڈالا جائے تو وہ جانور سکتے کی حالت اختیار کر لیتا ہے۔ اگر یہ بڑی مقدار میں انسان کے جسم کے اندر داخل ہو جائے تو پہلے سانس کی رفتار بڑھ جاتی ہے اور پھر نظام تنفس بند ہونے کا امکان ہوتا ہے۔ جب زیادہ مقدار میں نکوٹین خون میں حل ہو جائے تو موت واقع ہو جاتی ہے۔ سگریٹ نوشی سے تھوڑی تھوڑی مقدار میں ''نکوٹین'' جسم میں داخل ہوتی رہتی ہے۔ لگا تار اور زیادہ سگریٹ پینے والوں کی نبض تیز اور خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ اشتہا کم ہو جاتی ہے اور وزن بھی گھٹ جاتا ہے۔ چونکہ نکوٹین اعصاب پر اثر انداز ہوتی ہے لہٰذا ہاتھ پاؤں کانپنے لگتے ہیں اور انگلیوں کی چھوٹی چھوٹی نسوں میں بے ربطگی پیدا ہونے لگتی ہے۔

مسوڑوں، ناک کے دائیں بائیں ''سائینسز'' (Synuses) اور حلق میں سوزش ہونے کی وجہ سے کھانسی آتی رہتی ہے اور جب ان علامتوں کی وجہ سے بے چینی زیادہ طول پکڑتی ہے تو نیند نہیں آتی۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ صحت بالکل برباد ہو جاتی ہے۔

تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ زیادہ سگریٹ پینے سے پھیپھڑوں کا سرطان (Lung Camcer) بھی ہو جاتا ہے۔ اس لیے حتی الامکان یہ کوشش کی جائے کہ سگریٹ نوشی کی عادت نوجوانوں میں قطعاً نہ پڑے اور انہیں شروع سے ہی اس علت کے نتائج سے آگاہ کیا جائے۔

3- خواب آور گولیاں (Barbiturates):

ان کو عام طور پر (Sleeping Pills) یا خواب آور گولیاں کہا جاتا ہے۔ ایسے زہر کا اثر دماغ اور نظام عصبی پر ہوتا ہے۔ یہ دوا پہلے خون میں جذب ہوتی ہے، پھر دماغ میں پہنچ کر نیند کا غلبہ پیدا کر دیتی ہے۔ شروع شروع میں غنودگی آتی ہے اور آخر میں گہری نیند۔ یہ طب کی رو سے ان حالتوں میں کھلائی جاتی ہیں جب مریض شدید درد یا تکلیف میں مبتلا ہو۔ عموماً سنگین آپریشن کے بعد جسم کو بے حرکت اور بے چینی کم کرنے کے لیے یہ گولیاں دی جاتی ہیں۔

لیکن آج کل ڈاکٹری مشورے کے بغیر بعض لوگ انہیں استعمال کرنے لگ گئے ہیں اگر صحیح مقدار کا اندازہ لگائے بغیر یہ گولیاں استعمال کرنے کی عادت ہو جائے تو وہ انہیں کھائے بغیر، قدرتی نیند سو نہیں سکتے، ایسا کرتے کرتے وہ گولیوں کی مقدار بھی بڑھاتے رہتے ہیں۔ حتیٰ کہ یہ گولیاں نشے کی صورت اختیار کر لیتی ہیں۔

طبی امداد (First Aid):

اگر زیادہ مقدار میں کسی انسان نے پہلی مرتبہ ہی یہ گولیاں کھالی ہوں تو نبض سست ہو جاتی ہے۔ چہرہ نیلگوں اور نیند کا غلبہ طاری ہونے لگتا ہے۔ ایسی صورت میں مریض کو فوری ہسپتال پہنچانے کا بندوبست کیا جائے۔ حفظِ ماتقدم کے طور پر مندرجہ ذیل اقدام کیجئے۔

1- مریض کو قے کروانے کے لیے پانی میں کافی نمک گھول کر پلایا جائے۔

2- دورانِ خون میں تیزی لانے کے لیے متواتر نہلایا جائے۔

3- گردن کے پیچھے گدی پر یخ ٹھنڈا کپڑا رکھا جائے تاکہ دماغ چوکنا ہو۔

4- ''مارفیا'' (Morphia):

یہ افیون کا ست ہے اور ٹیکے کی شکل میں استعمال ہوتا ہے۔ یعنی مارفیا کے ٹیکے لگانے سے نشہ ہوتا ہے۔ یہ ایسی موذی علت ہے کہ ہر دفعہ پہلے سے زیادہ مقدار میں جسم کے اندر داخل کرنے کی خواہش پیدا کرتی ہے۔ مختلف تجربوں سے ثابت ہوا ہے کہ اس کے استعمال کے یک دم روک دینے سے بدن میں بے چینی محسوس ہونے لگتی ہے اور جھنجھلاہٹ بڑھ جاتی ہے۔ اگر 12-14 گھنٹے مارفیا استعمال نہ ہو تو اس کا عادی تڑپنے لگتا ہے، پیٹ میں اینٹھن ہونے لگتی ہے، ٹانگیں اکڑ جاتی ہیں، تھوڑی دیر بعد آنسو جاری ہو جاتے ہیں، ٹھنڈے پسینے اور انگڑائیاں شروع ہو جاتی ہیں۔ عضلات میں پھڑ پھڑاہٹ اور قے آتی ہے۔ خون کا دباؤ (Blood Pressure) بڑھ جاتا ہے۔ بخار ہو جاتا ہے۔

ان سب علامتوں سے ظاہر ہے کہ اس نشیلی شے کا استعمال صحت کے لیے کتنا مضر ہے۔ اس سے گریز کرنا ہی بہتر ہے۔ ابتدائی طبی امداد کے لیے اوپر دیا ہوا طریقہ استعمال کیجیے اور مریض کو جلد ہسپتال لے جایا جائے۔

5- سنکھیا (Arsenic):

دیکھنے میں سفید کھریا مٹی یا مصری کی ڈلیوں کی طرح ہوتا ہے اور آسانی سے بازار میں مل سکتا ہے۔ یہ زہر خلیج فارس سے آیا ہے اور لکڑی کا رنگ و روغن تیار کرنے میں استعمال ہوتا ہے۔ کیڑے وغیرہ کو مارنے والی ادویات میں بھی یہ ملایا جاتا ہے۔ اگر کسی وجہ سے انسان اسے کھالے تو ایک آدھ گھنٹے میں پیٹ میں سوزش اور جلن کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ پیٹ میں شدید درد بھی اُٹھتا ہے اور خون آلود قے اور دست آنے شروع ہو جاتے ہیں جسم ٹھنڈا ہونے لگتا ہے۔ اینٹھن بھی شروع ہو جاتی ہے۔ طبیعت بہت نڈھال ہو جاتی ہے اور غشی کا عالم طاری ہو جاتا ہے۔

طبی امداد (First Aid):

فوراً قے کروانے کی کوشش کی جائے۔ اس کے لیے دو انڈوں کی سفیدی اگر گھی پگھلا کر پلایا جائے۔ جسم ٹھنڈا ہونے پر پاؤں گرم رکھنے کے لیے گرم پانی کی بوتل اور طبیعت کو بحال کرنے کے لیے محرک اشیاء دینی چاہئیں اور مریض کو جلد ہسپتال پہنچایا جائے۔

☆☆☆☆☆